

BERYLLIUM CHLORIDE		بیریلیم کلورائیڈ		ICSC: 1354
CAS # 7787-47-5 RTECS # UN # 1566 EC # 004-002-00-2 EINECS# UN Hazard class: 6.1		دیگر نام: فارمولا: BeCl <sub>2</sub> سالماتی وزن: 79.9		
ابتدائی طبی امداد اور آگ پر قابو پانا	ہچاؤ	شدید خطرات \ علامات	خطرے کی قسم	
آگ کے قرب و جوار میں پھیلنے کی صورت میں استعمال کریں۔ پانی بالکل نہیں	آگ کے ساتھ مت ملائیں۔ پانی	حلنے پر سوزش پیدا کرنے والے یا زہریلے بخارات (یا گیسیں) خارج ہوتے ہیں۔	آگ:	
			دھماکہ:	
ہر حالت میں ڈاکٹر سے رجوع کریں!	گرد کو پھیلنے سے بچائیں چھونے سے سختی سے پرہیز کریں		جسم میں داخلہ:	
تازہ ہوا میں لے جائیں، آرام دلائیں ٹیکٹ لگا کر لٹائیں طبی نگہداشت کا انتظام کریں	بند سسٹم اور ہوا کی آمد و رفت کا انتظام کریں	کھانسی گلے کی خرابی سانس کی خرابی علامات دیر بعد ظاہر ہو سکتی ہیں (نوٹ دیکھیں)	سانس کے راستے:	
خراب شدہ کپڑے اتار دیں جلد پر وافر مقدار میں پانی بمائیں یا شاہور کے نیچے لے جائیں طبی نگہداشت کا بندوبست کریں	حفاظتی دستا نے استعمال کریں حفاظتی لباس استعمال کریں	سرخ جلد کا احساس	جلد کے راستے:	
بلے کئی منٹ تک پانی سے اچھی طرح دھوئیں پھر ڈاکٹر کے پاس لے جائیں۔	چہرے کی شیلڈ استعمال کریں یا آنکھوں کی حفاظت کے ساتھ آلات تنفس استعمال کریں۔	سرخی۔ درد۔ دھندلی بصارت۔	آنکھوں میں پڑنا:	
پانی سے منہ اندر سے صاف کریں۔ طبی نگہداشت کا بندوبست کریں۔	کام کے دوران خورد و نوش اور سگریٹ نوشی مت کریں کھانے سے پہلے ہاتھ دھوئیں	متلی۔ سہیٹ میں درد۔	نگلنے کی صورت میں:	
پیکٹ کرنا اور لیبل لگانا:		بکھرنے کی صورت میں اقدامات:		
نہ ٹوٹنے والی پیکنگ استعمال کریں، ٹوٹنے والی پیکنگ کو ٹوٹنے سے محفوظ ڈبے میں بند کریں خوراک یا جانوروں کی فیڈ کے ساتھ بار برداری نہ کریں۔		گرے ہوئے مادے کو برتنوں میں اکٹھا کریں ضرورت ہو تو پہلے گلیا کر لیں تاکہ گرد نہ اٹھے کیمیائی حفاظت کا لباس مع خود کار آلہ تنفس استعمال کریں احتیاط کے ساتھ بقیہ مادے کو اکٹھا کریں۔ پھر اس کو محفوظ جگہ پر لے جائیں۔ اس کیمیکل کو ماحول میں داخل نہ ہونے دیں		
ذخیرہ کرنا:		ہنگامی اقدامات:		
خوراک اور فیڈ وغیرہ سے علیحدہ رکھیں خشک رکھیں اس کو اچھی طرح بند رکھیں		Transport Emergency Card: TEC (R)-[61G64b]		
اہم معلومات پشت پر ملاحظہ فرمائیں				

BERYLLIUM CHLORIDE	بیریلیم کلورائیڈ	ICSC: 1354
اہم معلومات		
<p>جسم میں داخلے کے راستے: یہ مادہ جسم میں اس کے ذرات کے سانس میں جانے سے نکلنے پر جذب ہو سکتا ہے</p> <p>سانس کے راستے داخلے کے اثرات: سنٹی گریڈ پر بخیر برائے نام ہے لیکن بکھیرنے پر ہوا میں ذرات کی مقدار خطرناک حد کو چھو سکتی ہے</p> <p>مختصر مدت کے لیے جسم میں داخلے کے اثرات: آنکھوں میں جلد پر سانس کی نالی میں مادہ سوزش پیدا ہوتی ہے اس کی گردیا دھوئیں میں سانس لینے سے دھاتی دھوئیں کا بخار ہو سکتا ہے اثرات بعد میں ظاہر ہو سکتے ہیں طبی نگہداشت میں رکھیں بدن پر اثر انداز ہونے پر موت واقع ہو سکتی ہے۔</p> <p>طویل مدت کے لیے جسم میں داخلے کے اثرات: طویل عرصے یا بار بار جسم کے ساتھ لگنے سے جلد کی الرجی ہو سکتی ہے طویل عرصے یا بار بار اثر انداز ہونے سے پھیپھڑوں کو نقصان پہنچ سکتا ہے جو chronic beryllium disease کھانسی، وزن میں کمی اور کمزوری پر منتج ہو سکتا ہے یہ مادہ انسانوں کو کینسر کرتا ہے</p>	<p>طبعی حالت: بے رنگ سے لے کر زرد قلیں</p> <p>کیمیائی خطرات: پانی کے گلنے پر یہ مادہ تحلیل ہو جاتا ہے اور ہائیڈروجن کلورائیڈ بناتا ہے پانی کی موجودگی میں متعدد دھاتوں کو گلا دیتا ہے۔</p> <p>ہوا میں مقررہ حدود:</p> <p>TLV (as [[(TWA) ]]): [0.002] mg/m<sup>3</sup> [A1] (ACGIH &lt;&lt;(1999</p> <p>MAK: class [2] 1999</p>	
طبعی خواص		
	<p>نقطہ جوش : [ 520 ] سنٹی گریڈ</p> <p>نقطہ پگھلاؤ : [ 399.2 ] سنٹی گریڈ</p> <p>کثافت اضافی (بالمقابل پانی = 1): 1.9 g/m<sup>3</sup></p> <p>20 سنٹی گریڈ پر پانی میں حل پذیری (گرام فی 100 ملی لٹر): 15.1</p>	
ماحولیاتی اعداد و شمار		
یہ مادہ آبی جانداروں کے لئے انتہائی زہریلا ہے۔ یہ مادہ آبی ماحول پر طویل المدت اثرات کا موجب بن سکتا ہے۔		
نوٹس (Notes)		
<p>بڑی مقدار میں سانس کے راستے جانے پر acute pneumonitis کی علامات کئی دن تک ظاہر نہیں ہوتیں ماحول میں مقدار کے مطابق وقفوں پر طبی معائنہ کیا جائے کام کے کپڑے گھومت لے جائیں</p>		
مزید معلومات:		
LEGAL NOTICE	Neither the CEC nor the IPCS nor any person acting on behalf of the CEC or the IPCS is responsible for the use which might be made of this information.	
© IPCS, CEC 1999		
<p>IPCS International Programme on Chemical Safety</p>		<p>Prepared in the context of cooperation between the International Programme on Chemical Safety and the Commission of the European Communities C IPCS, CEC 1999</p>